

# PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION



**Hon. President**  
Dr. Ikram Ahmed Tunio

**Hon. President Elect**  
Dr. Salma Aslam Kundi

**Hon. Immediate Past President**  
Dr. Muhammad Ashraf Nizami

**Hon. Secretary General**  
Dr. S.M. Qaisar Sajjad

**Hon. Treasurer**  
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

**Hon. Joint Secretaries**  
Dr. Amir Saleem

Dr. Saeed Ahmed

**Hon. Chairman E.B. JPMA**  
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

**Hon. Editor The Medical Gazette**  
Dr. Muhammad Nasir Sulaiman

22 مارچ 2019

## پریس ریلیز

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے نیشنل ہیلتھ سروسز کے چیئرمین کے جرات مندانہ بیان کا خیر مقدم کرتی ہے جس میں انہوں نے وفاقی وزیر برائے نیشنل ہیلتھ سروسز کی جانب سے پی ایم ڈی سی کے معاملات میں مداخلت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے غلط طریقے سے اپنے قریبی دوست کو پی ایم ڈی سی کا صدر منتخب کروایا ہے اور ڈاکٹروں کے ایک خاص گروپ کی حمایت کر رہے ہیں۔

پی ایم اے، پی ایم ڈی سی آرڈیننس 2019 کو پہلے ہی مسترد کر چکی ہے جس کے تحت موجودہ نامزد کردہ کونسل وجود میں آئی ہے۔ یہ پی ایم ڈی سی آرڈیننس 1962 کی مکمل خلاف ورزی ہے۔

پی ایم اے نے ہمیشہ پی ایم ڈی سی کے معاملات کو شفاف انداز سے چلانے کے لئے آزاد، خود مختار، جمہوری اور شفاف پی ایم ڈی سی کے قیام پر زور دیا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اس آرڈیننس سے پی ایم ڈی سی کے معاملات میں کوئی تبدیلی نہیں آنے والی بلکہ یہ اسی بد نظمی کا تسلسل قائم رہے گا جس کا مشاہدہ ہم کئی دہائیوں سے کر رہے ہیں۔

پی ایم اے سینٹ اور قومی اسمبلی کے ممبران سے درخواست کرتی ہے کہ وہ اس غیر قانونی، غیر آئینی اور تباہ کن آرڈیننس کے خلاف آواز اٹھا کر پی ایم اے کے موقف کی حمایت کریں اور مستقبل قریب میں دونوں ایوانوں میں پی ایم ڈی سی آرڈیننس 2019 کو مسترد کریں۔

پی ایم اے سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے نیشنل ہیلتھ سروسز کے چیئرمین اور تمام ممبران سے درخواست کرتی ہے کہ وہ پی ایم ڈی سی آرڈیننس 2019 کو مسترد کرتے ہوئے اس کے خاتمے کے لئے کام کریں۔ پی ایم اے، پی ایم ڈی سی کے آئین کے مطابق فوری انتخابات کا انعقاد چاہتی ہے تاکہ منتخب کونسل پی ایم ڈی سی کے معاملات قانون اور قائد کے مطابق چلائے۔

ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد  
سیکرٹری جنرل  
پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر

